سوال

(499)الصیام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الصیام المفروض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۱...الصیام المفروض

(۱) صیام رمضان۔ (۲) صیام قضاء رمضان۔ (۳) صیام النذر۔ (۴) صیام کفارۃ النذر۔ (۵) صیام کفارۃ الیمین۔ (۶) صیام کفارۃ حلق الرأس فی الإحرام۔ (۷) صیام کفارۃ الاصطیاد فی الإحرام۔ (۸) صیام القارن أو المتمتع إذا لم یجد الھدی۔ (۹) صیام کفارۃ إفطار العمد۔ (۱۰) صیام کفارۃ الظھار۔ (۱۱) صیام کفارۃ قتل الخطأ۔ (۱۲) صیام الولی عن المیت ان کان علیہ۔

۲...الصیام الممنوع

(۱) صیام یوم عید الفطر۔ (۲) صیام یوم عید الأضحی۔ (۳) صیام أیام التشریق۔ (۴) صیام الدھر۔ (۵) صیام الجمعة علی الانفراد۔ (۶) صیام یوم الشک۔ (۷) صیام الوصال۔ (۸) صیام استقبال رمضان۔ (۹) صیام النذر لغیر اللہ سبحانہ وتعالی۔ (۱۰) صیام یوم الإسراء والمعراج۔ (۱۱) صیام النصف من شعبان۔ (۱۲) صیام السبت وحدہ۔ (۱۳) صیام ایام الحیض والنفاس۔ (۱۴) صیام المرأة بغیر إذن زوجھا۔

۳...الصیام المندوب

(۱) صیام المحرم۔ (۲) صیام شعبان۔ (۳) صیام عاشورائ۔ (۴) صیام الإثنین۔ (۵) صیام یوم عرفة۔ (۶) صیام یوم وإفطار یومین۔ (۷) صیام العشر من ذی الحجة۔ (۸) صیام الخمیس۔ (۹) صیام ستة شوال۔ (۱۰) صیام داود۔ (۱۱) صیام الجمعة لا وحدہ۔ (۱۲) صیام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (۱۳) صیام أیام البیض۔

اَلصِّیَامُ الْمَفْرُوْضُ...فرضی روزے

(١) صِیَامُ رَمَضَان...رمضان کے روزے :

{شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْآنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ ط} [البقرة:١٨٥]

''ماہِ رمضان وہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کو ہدایت کرنے والا ہے ، اور جس میں ہدایت کی اور حق و باطل کی تمیز کی نشانیاں ہیں تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو پائے اسے روزہ رکھنا چاہیے ۔''

(٢) صیام قضاء رمضان...رمضان کی قضاء کے روزے :

{وَمَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ط} [البقرة:١٨٥]

''جو بیمار ہو یا مسافر ہو اسے دوسرے دنوں میں یہ گنتی پوری کرنی چاہیے ۔''

(٣) صیام النذر...نذر کے روزے :

{وَلْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ ط} [الحج:٢٩]

''اور اپنی نذریں پوری کریں ۔''

(٤) صیام کفارۃ النذر...نذر کے کفارہ کے روزے :

((عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ : كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْیَمِیْنِ ۔))

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے ۔''1

((عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ نَذَرَ اَنْ یُّطِیْعَ اللّٰهَ فَلْیُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ یَّعْصِیَهُ فَلَا یَعْصِهِ ۔))2

1 رواہ مسلم مشکوۃ کتاب الأیمان والنذور باب فی النذور الفصل الاول

2 صحیح بخاری کتاب الأیمان والنذور باب النَّذْرِ فی الطَّاعَةِ

''جس نے اللہ کی اطاعت کی نذر مانی وہ اطاعت کرے اور جس نے نافرمانی کی نذر مانی وہ نافرمانی نہ کرے ۔''

(٥) صیام کفارۃ الیمین...قسم کے کفارہ کے روزے :

{لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ ج فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِیْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ ط فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ ط ذٰلِكَ كَفَّارَةُ

اَیۡمَانِکُمۡ اِذَا حَلَفۡتُمۡ ط وَاحۡفَظُوۡۤا اَیۡمَانَکُمۡ ط کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمۡ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ O}   [المائدۃ:٨٩]

''اللہ تعالیٰ تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تم سے مواخذہ نہیں فرماتا، لیکن مواخذہ اس پر فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مضبوط کردو۔ اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا ہے اور جس کو طاقت نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے، جبکہ تم قسم کھا لو اور اپنی قسموں کا خیال رکھو، اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے واسطے اپنے احکام بیان فرماتا ہے، تاکہ تم شکر کرو۔''

(٦) صیام کفارۃ حلق الرأس فی الإحرام ...احرام میں سر منڈانے کے کفارہ کے روزے :

{فَمَنۡ کَانَ مِنۡکُمۡ مَّرِیۡضًا اَوۡ بِہٖۤ اَذًی مِّنۡ رَّاۡسِہٖ فَفِدۡیَۃٌ مِّنۡ صِیَامٍ اَوۡ صَدَقَۃٍ اَوۡ نُسُکٍ ج}

[البقرۃ:١٩٦]

''تم میں سے جو بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو (جس کی وجہ سے سر منڈا لے) تو اس پر فدیہ ہے۔ خواہ روزے رکھ لے، خواہ صدقہ دے دے، خواہ قربانی کرے۔''

[کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور احرام باندھے ہوئے تھے، لیکن مشرکین نے ہمیں عمرہ سے روک دیا۔ میرے لمبے بال تھے اور جوئیں میرے منہ پر گر رہی تھیں۔ آپ میرے پاس سے گزرے تو فرمایا: کیا سر کی جوئیں تمہیں تکلیف پہنچا رہی ہیں؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں 1 تب یہ آیت نازل ہوئی۔ پھر مجھے فرمایا: ''سر منڈاؤ تین روزے رکھو، یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ یا قربانی کرو۔''] 1

1 بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ حدیبیۃ، مسلم کتاب الحج باب جواز حلق الرأس للمحرم اذا کان بہ اذی

(٧) صِیَامُ کَفَّارَۃِ الاِصْطِیَادِ فِی الاِحْرَامِ ...احرام میں شکار کرنے کے کفارہ کے روزے :

{یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقۡتُلُوا الصَّیۡدَ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ط وَمَنۡ قَتَلَہٗ مِنۡکُمۡ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثۡلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحۡکُمُ بِہٖ ذَوَا عَدۡلٍ مِّنۡکُمۡ ھَدۡیًۢا بٰلِغَ الۡکَعۡبَۃِ اَوۡ کَفَّارَۃٌ طَعَامُ مَسٰکِیۡنَ اَوۡ عَدۡلُ ذٰلِکَ صِیَامًا O }
[المائدۃ:٩٥]

''اے ایمان والو 1 تم حالت احرام میں شکار نہ مارو اور جس نے دیدہ دانستہ شکار مارا تو اس کا بدلہ مویشیوں میں سے اسی شکار کے ہم پلہ جانور ہے، جس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل آدمی کریں اور یہ جانور کعبہ میں لے جا کر قربانی کیا جائے یا چند مسکینوں کو کھانا کھلانا یا اس کے برابر روزے رکھنا اس کا کفارہ ہے۔''

[دو معتبر اور منصف مزاج یہ فیصلہ کریں گے کہ کون سا جانور اس شکار کردہ جانور کے بدلہ میں اسی کی جنس سے اور اسی کی قیمت کے برابر ہے۔ یہ جانور کعبہ لے جا کر ذبح کیا جائے گا اور کفارہ دینے والا خود اس سے کچھ نہیں کھا سکتا اور اگر ایسا جانور میسر نہیں آتا تو دو عادل یہ فیصلہ کریں گے کہ شکار کردہ جانور کی قیمت کیا ہے اس قیمت کا غلہ لے کر مسکینوں کو دے۔ نیز یہ فیصلہ بھی انہیں پر منحصر ہو گا کہ اتنے غلہ سے کتنے مسکینوں کو روزہ رکھایا جا سکتا ہے؟ دانستہ شکار کرنے والا کفارہ کے طور پر اتنے ہی روزے بھی رکھے گا۔

یاد رہے کہ محرم کو سمندر کے شکار کی اجازت ہے۔]

(٨) صِیَامُ الْقَارِنِ اَوِ الْمُتَمَتِّعِ اِذَا لَمْ یَجِدِ الْھَدْیَ ...

حج قران یا تمتع کرنے والا جب قربانی نہ پائے تو اس کے روزے :

{ فَمَن تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ج فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ط تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ط } [البقرۃ: ۱۹۶]

''جو شخص عمرے سے لے کر حج تک تمتع کرے پس اسے جو قربانی یسر ہو اسے کر ڈالے۔ جسے طاقت ہی نہ ہو وہ تین روزے تو حج کے دنوں میں رکھ لے اور سات واپسی میں یہ پورے دس ہوگئے۔''

(۹) صِيَامُ كَفَّارَةِ إِفْطَارِ الْعَمْدِ... جان بوجھ کر روزہ چھوڑنے کے کفارہ کے روزے:

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے۔ اتنے میں ایک شخص نے آکر عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم 1 میں برباد ہوگیا ہوں۔ آپ نے پوچھا: 'کیوں کیا ہوا؟'' اس نے عرض کیا کہ میں نے بحالت روزہ اپنی بیوی سے صحبت کرلی ہے۔ آپ نے فرمایا: 'کیا تجھے غلام یسر ہے جسے تو آزاد کردے؟'' اس نے عرض کیا: ''نہیں۔''آپ نے فرمایا: 'کیا تو دو ماہ مسلسل روزے رکھ سکتا ہے؟'' اس نے عرض کیا: ''نہیں۔''آپ نے فرمایا: 'کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟'' اس نے عرض کیا: ''نہیں۔'' سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ٹھہرا رہا، ہم بھی سب اس طرح بیٹھے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھجوروں سے بھرا ہوا ٹوکرا لایا گیا۔ آپ نے فرمایا: ''سائل کہاں ہے؟'' اس نے عرض کیا: ''میں حاضر ہوں۔''آپ نے فرمایا: ''یہ لو اور اسے خیرات کردو۔'' اس نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم 1 خیرات تو اس پر کروں جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو۔ اللہ کی قسم 1 مدینہ کے دو طرفہ پتھریلے کناروں میں کوئی گھر میرے گھر سے زیادہ محتاج نہیں۔'' یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتنا ہنسے کہ آپ کے دانت مبارک کھل گئے۔ پھر آپ نے فرمایا: 'اپنے گھر والوں کو ہی کھلا دو۔'' 1

(۱۰) صِيَامُ كَفَّارَةِ الظِّهَارِ... ظہار کے کفارہ کے روزے:

{ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ط } [المجادلۃ: ۴]

''جو شخص نہ پائے اس کے ذمہ دو مہینوں کے لگاتار روزے ہیں اس سے پہلے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔''

[ظہار کا مطلب ہے بیوی کو یہ کہہ دینا۔ تو مجھ پر میری ماں کی طرح ہے۔]

(۱۱) صِيَامُ كَفَّارَةِ قَتْلِ الْخَطَأ... قتل خطاء کے کفارہ کے روزے:

{ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ ط } [النسآئ: ۹۲]

''پس جو نہ پائے اس کے ذمے دو مہینے کے لگاتار روزے ہیں اللہ تعالی سے بخشوانے کے لیے۔''

(۱۲) صِيَامُ الْوَلِيِّ عَنِ الْمَيِّتِ إِن كَانَ عَلَيْهِ... :

ولی کا میت کی طرف سے روزے رکھنا اگر میت پر روزے ہوں:

((عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ۔)) 2

1 صحیح بخاری کتاب الصوم باب اذا جامع فی رمضان ولم یکن لہ شیئ فتصدق علیہ فلیکفر

2 صحیح بخاری کتاب الصوم باب من مات وعلیہ صوم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص مرجائے اور اس کے ذمہ روزے ہوں تو اس کا وارث اس کی طرف سے روزے رکھے۔''

اَلصِّیَامُ الْمَمْنُوْعُ... مکروہ وحرام روزے

(۱) صِیَامُ یَوْمِ عِیْدِ الْفِطْرِ... (۲) صِیَامُ یَوْمِ عِیْدِ الْاَضْحٰی :

عیدالفطر کے دن کا روزہ رکھنا... عیدالاضحی کے دن کا روزہ رکھنا :

((عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ نَھٰی النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ صَوْمِ یَوْمِ الفِطْرِ وَالنَّحْرِ وَعَنِ الصَّمَّاءِ وَاَنْ یَحْتَبِیَ الرَّجُلُ فِیْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ))1

''ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالفطر اور قربانی کے دنوں کے روزوں کی ممانعت کی تھی اور ایک کپڑا سارے بدن پر لپیٹ لینے سے اور ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے سے۔''

(۳) صِیَامُ اَیَّامِ التَّشْرِیْقِ... ایام تشریق میں روزہ رکھنا :

((عَنْ نُبَیْشَۃَ رضی اللہ عنہا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اَیَّامُ التَّشْرِیْقِ اَیَّامُ اَکْلٍ وَشُرْبٍ))2

''نبیشہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایام تشریق کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔''

(۴) صِیَامُ الدَّھْرِ... ہمیشہ روزہ رکھنا :

((عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم یَا عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عَمْرٍو اِنَّکَ لَتَصُوْمُ الدَّھْرَ تَقُوْمُ اللَّیْلَ وَاِنَّکَ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِکَ ھَجَمَتْ لَہُ الْعَیْنُ وَنَفِھَتْ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ صَوْمُ ثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ مِّنَ الشَّھْرِ صَوْمُ الشَّھْرِ کُلِّہٖ قُلْتُ فَاِنِّیْ اُطِیْقُ اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوٗدَ کَانَ یَصُوْمُ یَوْمًا وَیُفْطِرُ یَوْمًا وَلَا یَفِرُّ اِذَا لَاقٰی۔))3

''عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبداللہ1 تم ہمیشہ روزے رکھتے ہو اور ساری رات جاگتے ہو اور تم جب ایسا کروگے تو آنکھیں بھر بھرا آئیں گی اور ضعیف

1 صحیح بخاری کتاب الصوم باب صوم یوم الفطر 2 صحیح مسلم کتاب الصیام باب تحریم صوم ایام التشریق

3 صحیح مسلم کتاب الصیام باب النہی عن صوم الدھر

ہو جائیں گی اور جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے تو روزہ ہی نہیں رکھا اور ہر ماہ کے تین دن روزے رکھنا گویا پورے ماہ کا روزہ رکھنا ہے، تو میں نے عرض کیا: ''میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔'' تو آپ نے فرمایا: اچھا صوم داؤد رکھا کرو، اور وہ یہ ہے کہ داؤد علیہ السلام ایک دن روزہ رکھتے تھے، ایک دن افطار کرتے تھے اور پھر بھی جب دشمن کے آگے ہوتے تو کبھی نہ بھاگتے۔''

(۵) صِیَامُ الجُمُعَۃِ عَلَی الاِنفِرَادِ ... صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنا :

((عَن جُوَیرِیَۃَ بِنتِ الحَارِثِ رضی اللہ عنہ اَنَ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم دَخَلَ عَلَیھَا یَومَ الجُمُعَۃِ وَھِیَ صَائِمَۃٌ فَقَالَ اَصُمتِ اَمسِ قَالَت لَا قَالَ اَتُرِیدِینَ اَن تَصُومِی غَدًا قَالَت : لَا۔ قَالَ فَأَفطِرِی۔ 1))

''جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہما سے روایت ہے جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر تشریف لےگئے تو وہ روزے سے تھیں۔ آپ نے پوچھا کیا تونے کل بھی روزہ رکھا تھا؟ انہوں نے عرض کیا : نہیں۔ آپ نے فرمایا تو کل آئندہ روزہ رکھنا چاہتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا : پھر توروزہ افطار کردے۔''

نوٹ : ... صرف جمعہ کا روزہ رکھنا منع ہے ، اگرایک دن پہلے یا بعد میں ساتھ ملالیا جائے توکوئی حرج نہیں۔

(٦) صِیَامُ یَومِ الشَّکِ ...شک کے دن روزہ رکھنا :

((وَقَالَ صِلَۃُ عَن عَمَّارٍ مَن صَامَ یَومَ الشَّکِ فَقَد عَصٰی اَبَا القَاسِمِ صلی اللہ علیہ وسلم)) 2

''اور صلہ نے عمار رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ جس نے شک کے دن روزہ رکھا تو اس نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔''

(۷) صِیَامُ الوِصَالِ ...وصال کے روزے :

(یعنی دو یا زیادہ دن کے افطار کیے بغیر تسلسل سے روزے رکھنا۔)

((عَن اَبِی ھُرَیرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ نَھَی النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم عَنِ الوِصَالِ فِی الصَّومِ فَقَالَ لَہٗ رَجُلٌ مِنَ المُسلِمِینَ اِنَّکَ تُوَاصِلُ یَا رَسُولَ اللہِ قَالَ وَاَیُّکُم مِثلِی اِنِّی اَبِیتُ یُطعِمُنِی رَبِّی

1 صحیح بخاری کتاب الصوم باب صوم یوم الجمعۃ

2 صحیح بخاری کتاب الصیام باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا رایتم الہلال فصوموا واذا رأیتموہ فافطروا

وَیَسقِینِی فَلَمَّا اَبَوا اَن یَنتَھُوا عَنِ الوِصَالِ وَاصَلَ بِھِم یَومًا ثُمَّ یَومًا ثُمَّ رَاَوُا الھِلَالَ فَقَالَ لَو تَاَخَّرَ لَزِدتُّکُم کَالتَّنکِیلِ لَھُم حِینَ اَبَوا اَن یَنتَھُوا وَفِی رِوَایَۃٍ عَنہُ قَالَ لَھُم فَاکلَفُوا مِنَ العَمَلِ مَا تُطِیقُونَ)) 1

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ نے روزوں میں وصال کرنے سے منع فرمایا تو مسلمانوں میں سے ایک شخص نے عرض کیا : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم 1 آپ تو وصال کرتے ہیں۔'' آپ نے فرمایا : تم میں سے کون شخص میری طرح ہے؟ میں رات کو سوتا ہوں تو میرا اللہ مجھے کھلادیتا ہے ، اورپلادیتا ہے لیکن جب وہ لوگ وصال سے باز نہ آئے توآپ نے ان کے ساتھ ایک دن کچھ نہ کھایا ، دوسرے دن بھی کچھ نہ کھایا پھر عید کا چاند نکل آیا۔ آپ نے فرمایا : ''اگر چاند ظاہر نہ ہوتا تومیں تم سے اور زیادہ روزہ رکھواتا۔ گویا آپ نے انہیں سزا دینے کےلیے فرمایا۔ جب وہ وصال کے روزوں سے باز نہ آئے۔'' ایک روایت میں یہ ہے ، پھر آپ نے فرمایا : ''کام اتنا ہی ذمہ لو جتنی تم میں طاقت ہو۔''

(۸) صِیَامُ اِستِقبَالِ رَمَضَانَ ...استقبال رمضان کےلیے روزہ رکھنا :

((عَن اَبِی ھُرَیرَۃَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ لَا یَتَقَدَّمَنَّ اَحَدُکُم رَمَضَانَ بِصَومِ یَومٍ اَو یَومَینِ اِلَّا اَن یَکُونَ رَجُلٌ کَانَ یَصُومُ صَومًا فَلیَصُم ذٰلِکَ الیَومَ)) 2

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھے، لیکن اگر کوئی شخص اپنے معمول کے روزے رکھتا ہو تو رکھ لے۔''

(۹) صِیَامُ النَّذْرِ لِغَیْرِ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی ... غیر اللہ کی نذر کا روزہ رکھنا:

((عَنْ عَائِشَۃَ رضی اللہ عنہما قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ نَذَرَ اَنْ یُّطِیْعَ اللّٰہَ فَلْیُطِعْہُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ یَّعْصِیَہٗ فَلَا یَعْصِہٖ))3

1 صحیح بخاری کتاب الصوم باب التنکیل لمن أکثر الوصال

2 صحیح بخاری کتاب الصوم باب لا یتقدم من رمضان بصوم یوم ولا یومین

3 صحیح بخاری کتاب الأیمان والنذور باب النذر فیما لا یملک وفی معصیۃ

''جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر مانی وہ اس کی اطاعت کرے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانی وہ نافرمانی نہ کرے۔''

(۱۰) صِیَامُ یَوْمِ الْاِسْرَائِ وَالْمِعْرَاجِ ... معراج کے دن کا روزہ رکھنا:

یہ روزہ بھی قرآن وحدیث سے ثابت نہیں ہے۔ اسی طرح شب برأت کا روزہ بھی ثابت نہیں ہے اور فرمانِ نبویؐ ہے:

((وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُھَا))1

''اور تمام کاموں سے بدترین کام وہ ہیں جو اپنی طرف سے نکالے جائیں۔''

(۱۱) صِیَامُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ ... نصف شعبان کا روزہ رکھنا:

((عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا بَقِیَ نِصْفٌ مِنْ شَعْبَانَ فَلَا تَصُوْمُوْا۔))2

''جب شعبان کا نصف باقی رہ جائے تو روزے نہ رکھو۔''

[قَالَ اَبُوْعِیْسٰی حَدِیْثُ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ]

(۱۲) صِیَامُ السَّبْتِ وَحْدَہٗ ... صرف ہفتہ کے دن کا روزہ رکھنا:

((اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ لَا تَصُوْمُوْا یَوْمَ السَّبْتِ اِلَّا فِیْمَا افْتُرِضَ عَلَیْکُمْ فَاِنْ لَّمْ یَجِدْ اَحَدُکُمْ اِلَّا لِحَائَ عِنَبَۃٍ اَوْ عُوْدَ شَجَرَۃٍ فَلْیَمْضُغْہُ۔ قَالَ اَبُوْعِیْسٰی ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ۔))3

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہفتہ کے دن فرض روزہ کے علاوہ کوئی روزہ نہ رکھو، اگر اس دن کھانے کو کچھ نہ ملے، تو انگور کا چھلکا یا پودے کی لکڑی ہی چبا لو۔''

(۱۳) صِیَامُ اَیَّامِ الْحَیْضِ وَالنِّفَاسِ ... ماہواری اور نفاس کے دنوں میں روزہ رکھنا:

((عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم (أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ ؟ فَذٰلِکَ نُقْصَانُ دِينِهَا)))4

1مسلم الجمعۃ باب تخفیف الصلوٰۃ والخطبۃ

2جامع الترمذی ابواب الصوم باب ماجاء فی کراہیۃ الصوم فی النصف الباقی من شعبان لحال رمضان

3جامع الترمذی ابواب الصوم باب ماجاء فی صوم یوم السبت

4 صحیح بخاری کتاب الصوم باب الحائض تترک الصوم والصلاۃ

''ابو سعید رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا جب عورت حائضہ ہوتی ہے تو نماز اور روزے نہیں چھوڑتی ؟ یہی اس کے دین کا نقصان ہے ۔''

(۱۴) صِيَامُ الْمَرْأَةِ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا ...خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا نفلی روزہ رکھنا :

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ : أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ : (لَا يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَصُومَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ، وَلَا تَأْذَنُ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۔ وَمَا أَنْفَقَتْ مِنْ نَفَقَةٍ عَنْ غَيْرِ أَمْرِهِ فَإِنَّهُ يُؤَدّٰى إِلَيْهِ شَطْرُهُ ۔)))1

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (کسی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ (نفلی) روزہ رکھے اور اس کا خاوند موجود ہو، مگر اس کے حکم سے ۔ اور اس کے گھر میں کسی کو داخل نہ ہونے دے ، مگر اس کے حکم سے ۔ اور جو وہ مال صدقہ کرے اپنے خاوند کے حکم کے بغیر تو بے شک اس کو اس کا نصف ثواب ملے گا ۔)''

اَلصِّيَامُ الْمَنْدُوبُ ... مستحب روزے

(۱) صِيَامُ الْمُحَرَّمِ ... محرم کا روزہ :

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰہِ الْمُحَرَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلٰوةُ اللَّيْلِ ۔))2

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : رمضان کے بعد سب سے افضل روزے محرم کے ہیں، جو کہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور فرضی نماز کے بعد سب سے افضل نماز تہجد کی نماز ہے ۔''

(۲) صِيَامُ شَعْبَانَ ...شعبان میں روزے رکھنا :

((عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم يَصُومُ حَتّٰى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُولَ لَا يَصُومُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اِسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ ۔))3

1 صحیح بخاری کتاب النکاح باب لا تاذن المراۃ فی بیت زوجہا الا باذنہ

2 صحیح مسلم کتاب الصوم باب فضل صوم المحرم 3 بخاری کتاب الصوم باب صوم شعبان

''عائشہ رضی اللہ عنہمانے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفل روزہ رکھنے لگتے تو ہم کہتے کہ اب آپ روزہ رکھنا چھوڑیں گے ہی نہیں ۔ اور جب روزہ چھوڑ دیتے تو ہم کہتے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلمروزہ رکھیں گے ہی نہیں ۔ میں نے رمضان کو چھوڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی پورے مہینے کا روزہ رکھتے نہیں دیکھا اور جتنے روزے آپ شعبان میں رکھتے ، میں نے کسی مہینے میں اس سے زیادہ روزے رکھتے آپ کو نہیں دیکھا ۔''

(۳) صِیَامُ عَاشُوْرَائَ ...عاشوراء کے دن کا روزہ :

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَدِمَ النَّبِیُّ الْمَدِیْنَةَ فَرَاٰی الْیَهُوْدَ تَصُوْمُ یَوْمَ عَاشُوْرَائَ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا یَوْمٌ صَالِحٌ هٰذَا یَوْمٌ نَجَّی اللّٰہُ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ مِنْ عَدُوِّهِمْ فَصَامَهُ مُوْسٰی قَالَ فَاَنَا اَحَقُّ بِمُوْسٰی مِنْکُمْ فَصَامَهُ وَاَمَرَ بِصِیَامِهٖ ۔))1

''ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے آپؐ نے یہودیوں کو دیکھا کہ وہ عاشوراء کے دن روزہ رکھتے ہیں ۔ آپؐ نے ان سے اس کا سبب معلوم فرمایا تو انہوں نے کہا کہ یہ ایک اچھا دن ہے ۔ اسی دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمن (فرعون) سے نجات دلائی تھی ۔ اس لیے موسیٰ علیہ السلام نے اس دن روزہ رکھا تھا ۔ آپؐ نے فرمایا : ''پھر موسیٰ علیہ السلام کے (شریک مسرت ہونے میں) ہم تم سے زیادہ مستحق ہیں ۔'' چنانچہ آپؐ نے اس دن روزہ رکھا ۔ اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بھی اس کا حکم دیا ۔''

((عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ صِیَامُ یَوْمِ عَاشُوْرَائَ اِنِّیْ اَحْتَسِبُ عَلَی اللّٰہِ اَنْ یُّکَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِیْ قَبْلَهٗ))2

''ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں امید کرتا ہوں کہ عاشوراء کے دن کے روزے سے اللہ تعالیٰ اس سے پہلے سال کے گناہ معاف کردے گا ۔''

(۴) صِیَامُ الْاِثْنَیْنِ ، (۵) صِیَامُ یَوْمِ عَرَفَةَ ، (۶) صِیَامُ یَوْمٍ وَاِفْطَارُ یَوْمَیْنِ :

سوموار اور یوم عرفہ کا روزہ اور ایک دن روزہ رکھنا اور دو دن کا افطار کرنا :

((عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِیِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم سُئِلَ عَنْ صَوْمِهٖ قَالَ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ رَضِیْنَا بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ

1 صحیح بخاری کتاب الصوم باب صیام یوم عاشوراء

2 جامع الترمذی ابواب الصوم باب ماجاء فی الحث علی صوم یوم عاشوراء

رَسُوْلًا وَبِبَیْعَتِنَا بَیْعَةً قَالَ فَسُئِلَ عَنْ صِیَامِ الدَّهْرِ فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ اَوْ مَا صَامَ وَمَا اَفْطَرَ قَالَ فَسُئِلَ عَنْ صِیَامِ یَوْمَیْنِ وَاِفْطَارِ یَوْمٍ قَالَ وَمَنْ یُّطِیْقُ ذٰلِکَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ یَوْمٍ وَاِفْطَارِ یَوْمَیْنِ قَالَ لَیْتَ اِنَّ اللّٰہَ قَوَّانَا لِذٰلِکَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ یَوْمٍ وَاِفْطَارِ یَوْمٍ قَالَ ذَاکَ صَوْمُ اَخِیْ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ الْاِثْنَیْنِ قَالَ ذَاکَ یَوْمٌ وُلِدْتُ فِیْهِ وَیَوْمٌ بُعِثْتُ اَوْ اُنْزِلَ عَلَیَّ فِیْهِ قَالَ فَقَالَ صَوْمُ ثَلٰثَةٍ مِّنْ کُلِّ شَهْرٍ وَرَمَضَانُ اِلٰی رَمَضَانَ صَوْمُ الدَّهْرِ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ یَوْمِ عَرَفَةَ قَالَ یُکَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِیَةَ وَالْبَاقِیَةَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ یَوْمِ عَاشُوْرَآئَ فَقَالَ یُکَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِیَةَ))1

''ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپؐ سے کسی نے آپ کے روزوں کا پوچھا اور آپ غصہ ہوئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہم راضی ہوئے، اللہ تعالیٰ کے معبود ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر اور راضی ہوئے ہم اپنی بیعت سے کہ وہی بیعت ہے اور سوال ہوا صیام دھر کا تو آپ نے فرمایا: نہ اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا، پھر سوال ہوا دو روز روزے اور ایک روز افطار سے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی طاقت کسے ہے؟ پھر سوال ہوا: ایک دن روزہ اور دو دن افطار سے۔ تو آپ نے فرمایا: کاش! اللہ تعالیٰ ہم کو ایسی ہمت دے۔ اور سوال ہوا ایک دن افطار اور ایک دن روزہ سے۔ تو فرمایا: یہ میرے بھائی داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے۔ اور سوال ہوا سوموار کے روزے کا تو فرمایا: میں اسی دن پیدا ہوا ہوں اور اسی دن نبی ہوا ہوں۔ یا فرمایا: اسی دن مجھ پر وحی اتری ہے۔ اور فرمایا: رمضان کے روزے اور ہر ماہ میں تین روزے یہ صوم الدھر ہے اور عرفہ کے روزے کا سوال ہوا تو فرمایا کہ: ایک سال گزرا ہوا اور ایک آگے آنے والے کا کفارہ ہے اور عاشورے کے روزے کا پوچھا تو فرمایا: ایک سال گزرے ہوئے کا کفارہ ہے۔''

(۷) صِیَامُ الْعَشْرِ مِنْ ذِی الْحِجَّۃِ... عشرہ ذوالحجہ کے روزے:

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَا الْعَمَلُ فِی اَیَّامٍ اَفْضَلَ مِنْھَا فِی ھٰذَا الْعَشْرِ قَالُوْا وَلَا الْجِھَادُ قَالَ وَلَا الْجِھَادُ اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ یُخَاطِرُ بِنَفْسِہٖ وَمَالِہٖ فَلَمْ یَرْجِعْ بِشَیْیٍٔ))2

1مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلثۃ ایام من کل شھر وصوم یوم عرفۃ وعاشوراء والاثنین

2بخاری کتاب العیدین باب فضل العمل فی ایام التشریق، جامع الترمذی ابواب الصوم باب ماجاء فی العمل فی ایام العشر

''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: ان دس دنوں کے عمل سے زیادہ کسی دن کے عمل میں فضیلت نہیں، لوگوں نے پوچھا اور جہاد میں بھی نہیں۔ آپ نے فرمایا: کہ ہاں جہاد میں بھی نہیں۔ سوا اس شخص کے جو اپنی جان و مال خطرہ میں ڈال کر نکلا اور واپس آیا تو ساتھ کچھ بھی نہ لایا۔'' (سب کچھ اللہ کی راہ میں قربان کردیا۔)

(۸) صِیَامُ الْخَمِیْسِ... جمعرات کا روزہ:

((عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم یَتَحَرّٰی صَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسِ۔))1

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم سوموار اور جمعرات کے دن روزہ رکھنے کی کوشش فرماتے۔''

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سوموار اور جمعرات کے روز اعمال پیش کیے جاتے ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ میرے عمل روزہ کی حالت میں پیش ہوں۔''

(۹) صِیَامُ سِتَّۃِ شَوَّالٍ... شوال کے مہینے کے چھ روزے:

((عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رضی اللہ عنہ اَنَّہٗ حَدَّثَہٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَہٗ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ کَانَ کَصِیَامِ الدَّھْرِ۔))2

''ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو رمضان کے روزے رکھے، پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو اس کو ہمیشہ کے روزوں کا ثواب ہوگا۔''

(۱۰) صِيَامُ دَاوُدَعليه السلام ... داوٗدعلیہ السلام کا روزہ :

((عَنۡ عَبۡدِاللّٰهِ بۡنِ عَمۡرِوبۡنِ الۡعَاصِ رضی اللہ عنہ اَخۡبَرَهٗ اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ لَهٗ (أَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللّٰهِ صَلَاةُ دَاوٗدَعَلَيۡهِ السَّلَامُ ، وَأَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوٗدَ، وَكَانَ يَنَامُ نِصۡفَ اللَّيۡلِ وَيَقُوۡمُ ثُلُثَهٗ وَيَنَامُ سُدُسَهٗ، وَيَصُوۡمُ يَوۡمًا وَيُفۡطِرُ يَوۡمًا)))3

''عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا کہ سب نمازوں میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ نماز داوٗدعلیہ السلام کی نماز ہے اور روزوں میں بھی داوٗدعلیہ السلام ہی کا

1جامع الترمذی ابواب الصوم باب ماجاء فی صوم الاثنین والخمیس

2 صحیح مسلم کتاب الصیام باب استحباب صوم ستۃ ایام من شوال اتباعاًلرمضان

3 صحیح بخاری کتاب التہجد باب من نام عند السحر

روزہ۔ آپ آدھی رات تک سوتے، اس کے بعد تہائی رات نماز پڑھنے میں گزارتے۔ پھر رات کے چھٹے حصے میں بھی سوجاتے۔ اسی طرح آپ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔''

(۱۱) صِيَامُ الۡجُمُعَةِلَاوَحۡدَهٗ ...جمعہ کے دن روزہ رکھنا، لیکن اکیلا نہ ہو :

عَنۡ جُوَيۡرِيَةَ بِنۡتِ الۡحَارِثِ رضی اللہ عنہا أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم دَخَلَ عَلَيۡهَا يَوۡمَ الۡجُمُعَةِ وَهِيَ صَائِمَةٌ فَقَالَ (اَصُمۡتِ أَمۡسِ ؟) قَالَتۡ : لَا۔ قَالَ : (تُرِيۡدِيۡنَ أَنۡ تَصُوۡمِيۡنَ غَدًا) قَالَتۡ : لَا۔ قَالَ : (فَأَفۡطِرِيۡ)))1

جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں جمعہ کے دن تشریف لے گئے، (اتفاق سے) وہ روزہ سے تھیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر دریافت فرمایا: ''کیا کل کے دن بھی تو نے روزہ رکھا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ نہیں۔ پھر آپؐ نے دریافت فرمایا: ''کیا آئندہ کل روزہ رکھنے کا ارادہ ہے؟'' جواب دیا کہ نہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ : ''پھر روزہ توڑدو۔''

((عَنۡ عَبۡدِاللّٰهِ بۡنِ مَسۡعُوۡدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَلَّمَا رَأَيۡتُ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُفۡطِرُ يَوۡمَ الۡجُمُعَةِ۔))2

''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہے کہتے ہیں کہ کم ہی دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ آپؐ جمعہ کو روزہ چھوڑتے۔''

(۱۲) صِيَامُ رَسُوۡلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے :

((عَنِ ابۡنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا صَامَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم شَهۡرًا كَامِلًا قَطُّ غَيۡرَ رَمَضَانَ وَيَصُوۡمُ حَتّٰى يَقُوۡلَ الۡقَائِلُ لَا وَاللّٰهِ لَا يُفۡطِرُ وَيُفۡطِرُ حَتّٰى يَقُوۡلَ الۡقَائِلُ لَا وَاللّٰهِ لَا يَصُوۡمُ۔))3

''ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رمضان کے سوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی پورے مہینے کا روزہ نہیں رکھا۔ آپؐ نفل روزہ رکھنے لگے تو دیکھنے والا کہہ اٹھتا کہ بخدا اب آپ بے روزہ نہیں رہیں گے اور اسی طرح جب نفل روزہ چھوڑدیتے تو کہنے والا کہتا کہ واللہ اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔''

1 صحیح بخاری کتاب الصوم باب صوم یوم الجمعۃ 2 سنن ابن ماجہ کتاب الصوم باب فی صیام یوم الجمعۃ

3 صحیح بخاری کتاب الصوم باب مایذکر من صوم النبی وافطارہ

(۱۳) صِیَامُ اَیَّامِ الْبِیْضِ ... ہر ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کا روزہ :

((عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ : (اَوْصَانِیْ خَلِیْلِیْ صلی اللہ علیہ وسلم بِثَلاَثٍ : صِیَامِ ثَلاَثَۃِ اَیَّامٍ مِنْ کُلِّ شَھْرٍ ، وَرَکْعَتَی الضُّحٰی ، وَاُوْتِرَ قَبْلَ اَنْ اَنَامَ ۔)))1

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے فرماتے ہیں کہ (مجھے وصیت کی میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی : ہر مہینے میں تین دن کے روزے رکھنے کی ۔ اور چاشت کی دو رکعتوں کی اور میں سونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کروں ۔)'' ۱۳ ۱ ۱۴۲۴ھ

1 صحیح بخاری کتاب الصوم باب صیام ایام البیض ثلاث عشرۃ واربع عشرۃ وخمس عشرۃ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد02ص425-439

محدث فتویٰ